20474 ـ اگر کسی کا مسلسل مادہ خارج ہوتا رہے تو وہ طواف کیسے کرے ؟

سوال

ایسے شخص کے متعلق شریعت کیا کہتی ہے جو حج کا ارادہ کرے اور اس سے سفید رنگ کا مادہ (منی اور مذی نہیں) تیزی سے خارج ہوتا رہے، کیا مجھے ہر نماز کے لیے وضوء کرنا ہوگا ؟
اور میں یہ معلوم کرنا چاہتا ہوں کہ دوران کے دوران کیا کروں، کیا مادہ خارج ہونا محسوس ہو تو مجھے دوبارہ کرنا ہوگا، یا کہ طواف سے قبل والا وضوء ہی کافی ہوگا اور میں اسی وضوء کی حالت میں طواف مکمل کروں، اور خارج ہونے والے مادہ کو مد نظر نہ رکھوں ؟
آپ سے گزارش ہے کہ جتنی جلدی ہو سکے اس کا جواب دیں کیونکہ میں حج پر جانا چاہتا ہوں.

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

مرد سے خارج ہونے والا مادہ تین حالتوں سے خالی نہیں:

1 ـ یا تو وہ منی ہے، اور لذت کے ساتھ یا تو احتلام کی صورت میں یا پھر جماع وغیرہ کی صورت میں خارج ہوگی، تو یہ پاک ہے، اور نجس نہیں، اس حال میں انسان پر غسل کرنا واجب ہے، کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے:

اور اگر تم حالت جنابت ہو تو غسل کرو المآئدۃ (6).

2 ـ یہ وہ مذی ہو: سفید رنگ کا پتلا اور لیس دار پانی مذی کہلاتا ہے جو شہوت کے متحرك ہونے پر آتا ہے، اور یہ نجس ہے لیکن اس کی نجاست خفیف ہے، اس میں عضو تناسل اور خصیتین دھونے ہی کافی ہیں، اور بدن اور کپڑوں کو جہاں لگی ہو وہاں پانی چھڑك کردھونا چاہیے، اس سے وضوء ٹوٹ جاتا ہے، اور وضوء کرنا واجب ہے.

دیکھیں: فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (5 / 381).

3 ـ ان دونوں کے علاوہ ہو تو اس کا حکم پیشاب والا ہے، کپڑے کو جہاں لگے اسے دھونا واجب ہے، اور اس سے وضوء ٹوٹ جاتا ہے اس لیے وضوء کرنا واجب ہے.

دیکھیں: الشرح الممتع (1 / 280).

جس شخص سے مسلسل یہ مادہ خارج ہو اس کا حکم مسلسل پیشاب کی بیماری میں مبتلا شخص والا ہے وہ یہ کہ: استنجاء کر کے لنگوٹ وغیرہ باندھ لے یا انڈر وئیر پہن لے تا کہ اس کے لباس کو نہ لگے اور نہ ہی مسجد وغیرہ جہاں جائے اس میں گندگی پھیلے.

اور یہ شخص ہر نماز کے لیے نماز کا وقت شروع ہونے کے بعد وضوء کرے اور اس وقت کے اندر سب مشروع عبادات جن کے لیے طہارت شرط ہے سرانجام دے سکتا ہے، پھر دوسری نماز کا وقت شروع ہو تو اس نماز کے لیے بھی وضوء کرنا ہوگا، اس لیے آپ طواف سے قبل وضوء کریں اور اس کے بعد اگر کچھ خارج ہوتا ہے تو کوئی نقصان دہ نہیں.

مستقل فتوی کمیٹی کے علماء سے درج ذیل سوال کیا گیا:

ایك شخص کو مسلسل پیشاب آنے کی بیماری ہے تو وہ نماز اور طواف کے لیے طہارت کس طرح کرے ؟

کمیٹی کا جواب تھا:

" اگر تو ایسا ہی ہے جیسا آپ بیان کر رہے ہیں چاہے آپ کا پیشاب بھی خارج ہو جائے، جبکہ یہ مسلسل خارج ہوتا ہو تو آپ کے لیے نماز اور طواف کرنے میں کوئی حرج نہیں، کیونکہ آپ مسلسل پیشاب کی بیماری میں مبتلا شخص کے حکم میں ہیں.

آپ کو نماز کا وقت شروع ہونے کے بعد استنجاء کرکے وضوء کرنا ہو گا اور اس کے بعد نماز ادا کرلیں اور دوسری نماز کا وقت شروع ہونے تك اگر کوئی چیز خارج ہو بھی جائے تو کوئی نقصان نہیں.

دیکھیں: فتاوی اللجنة الدائمة للبحوث العلمیة والافتاء (5 / 408).

کمیٹی سے یہ سوال بھی ہوا:

ایك شخص کا پیشاب رکتا ہی نہیں ہمیشہ پیشاب آتا رہتا ہے تو وہ نماز کس طرح ادا کرےگا ؟

کمیٹی کا جواب تھا:

" وہ اپنی حالت کے مطابق اسی حالت میں ہی نماز ادا کرے اسے چاہیے کہ وہ ہر نماز کے لیے نماز کا وقت شروع ہونے کے بعد وضوء کر کے نماز ادا کر لے، اوراسے اپنے عضو تناسل پر کوئی ایسی چیز باندھ لینی چاہیے جو پیشاب کو اس کے بدن اور مسجد میں پھیلنے سے روکے.

ديكهين: فتاوى اللجنة الدائمة للبحوث العلمية والافتاء (5 / 507).

والله اعلم .